بینک کو کاغذ، کاپیاں وغیرہ فروخت کرنے کا حکم۔

سوال

زید کا کاغذات اور کاپیاں فروخت کرنے کا کاروبار ہے وہ یہ کاپیاں اور کاغذات بینکوں کو فروخت کرتا ہے آیا بینکوں کو مذکورہ اشیاء کی فروخت جائز ہے یا ناجائز نیز بینک والے اپنے اقارب کو یا جو لوگ ان سے معاملات کرتے رہتے ہیں انہیں تحفہ ہدایا مثلاً ڈسٹی بیگ، ائیر فری بیگ دیتے ہیں ان چیزوں کو لینا اور استعمال کرنا اور انہیں آگے ہدیہ کرنا کیسا ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

بینک میں چونکہ سودی اور غیر سودی رقوم مخلوط ہوتی ہیں اور ان میں غیر سودی رقوم غالب ہوتی ہیں اسلئے اگر بینک غیر سودی رقم سے جس کا غالب حصہ غیر سودی یعنی حلال ہو سے قیمت ادا کرے تو اس صورت میں بینک کو کاغذ اور کاپیاں فروخت کرنا جائز ہے۔ اور بینک والے اپنے متعلقین کو ہدایا وغیرہ دیتے ہیں اگر وہ حلال آمدنی سے ہو یا اس آمدنی سے ہو جس کا غالب حصہ حلال ہو تو ان ہدایا کو لینا اور آگے کسی اور کو ہدیہ کرنا جائز ہے اگر وہ ہدایا وغیرہ خالص حرام آمدنی سے ہو یا اس آمدنی سے ہو جس کا غالب حصہ خالص حرام ہے تو اس صورت میں ان ہدایا وغیرہ کو لینا جائز نہیں ہے۔

الجواب صحیح	الجواب صحیح	واللہ سبحانہ اعلم
محمد عبدالمنان عفی عنہ	احمد علی ربانی	فیض الرحمن
۱۴۲۶/۱۲/۳ھ	۳ ذوالحجہ سنہ ۱۴۲۶ھ	۱۴۲۶/۱۲/۳ھ

فی الهندیة: ۵/ ۳۴۳

اهدی الی رجل شیئا او اضافه ان کان غالب ماله من الحلال فلا بأس الا ان یعلم بانه حرام فان کان الغالب هو الحرام ینبغی ان لا یقبل الهدیة ولا یأکل الطعام الا ان یخبره بانه حلال۔

Scanned by CamScanner